

# بھارت۔ کوریا دو۔ رے ٹیکس س۔ بچن۔ س۔ متعلق نظری۔ ثانی شد۔ معا۔ دے میں ٹیکسوں کو واپس لئے جان۔ س۔ متعلق س۔ ولت کی وضاحت

Posted On: 17 MAR 2017 12:45PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 17 مارچ، براہ راست ٹیکسوں کے مرکزی بورڈ سی بی ڈی ٹی نے وضاحت کی ہے کہ قیمتوں کے پیشگی تعین سے متعلق دوطرفہ معاہدے (اے پی اے) کی ایسی درخواستیں، جن کا تعلق کوریا میں متحدہ صنعت کاروں کے ساتھ بین الاقوامی لین دین سے ہے، مقررہ فارم میں، ٹیکس واپس لینے کی درخواست کے ساتھ دی جاسکتی ہیں۔ یہ سہولت مالی سال 2017-18 سے شروع ہونے والی اے پی اے مدت کے دوران فراہم کی گئی ہے۔ ٹیکس واپس لینے کے لئے اس طرح کی درخواستوں پر کارروائی انکم ٹیکس قانون مجریہ 1961 کی دفعہ 92 سی (9A) کی شقوں اور اس سلسلے کے انکم ٹیکس ضابطوں کے مطابق کی جائے گی۔ اس طرح کی دوطرفہ اے پی اے درخواستوں میں ٹیکس واپس لینے کی درخواست کو شامل کیا جانا، کوریا کے متعلقہ ضابطوں پر منحصر ہوگا۔ سی بی ڈی ٹی نے یہ موجودہ وضاحت ان سوالوں کے جواب میں کی ہے، جو ٹیکس ادا کرنے والوں کی طرف سے مالی سال 2017 سے شروع ہونے والی اے پی اے مدت کے لئے دوطرفہ اے پی اے درخواستوں کے سلسلے میں ٹیکس واپس لینے کی درخواست کی دستیابی کے سلسلے میں کئے گئے ہیں۔

بھارت اور کوریا کے درمیان موجودہ ڈی ٹی اے اے پر 19 جولائی 1985 کو دستخط کئے گئے تھے اور اس سلسلے میں نوٹی فکیشن 26 ستمبر 1986 کو جاری کیا گیا تھا۔ بھارت اور کوریا کے درمیان دہرے ٹیکس سے بچنے اور ٹیکس چوری کی روک تھام سے متعلق نظرثانی شدہ ڈی ٹی اے اے پر 18 مئی 2015 کو دستخط کئے گئے تھے اور یہ 12 ستمبر 2016 کو نافذ العمل ہوا تھا۔ دیگر تبدیلیوں کے علاوہ اس نظرثانی شدہ ڈی ٹی اے اے میں آرٹیکل 9 (متحدہ صنعت کاروں) میں پیرا نمبر 2 کو شامل کیا گیا ہے۔ نظرثانی شدہ بھارت۔ کوریا ڈی ٹی اے اے کے آرٹیکل 9 (2) میں دونوں ملکوں کے، ٹیکس ادا کرنے والوں کو وسائل فراہم کرائے گئے ہیں تاکہ وہ باہمی معاہدے کے عمل (ایم اے پی) کے لئے، قیمتوں کے تعین کی منتقلی میں کسی تنازع کی صورت میں درخواست دے سکیں نیز وہ مالی سال 2017-18 سے شروع ہونے والی اے پی اے مدت کے لئے دوطرفہ اے پی اے کے لئے درخواست دے سکیں۔

م۔ن۔ ا۔ س۔ ن۔ ا۔  
(17-03-16)  
U- 1236

(Release ID: 1484729) Visitor Counter : 2

